بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الفضل

قادیان

نمبر (۲۵)

یوم سہ شنبہ

ایڈیٹر

جلد ۳۰ | ۱۱-ماہ ظہور ۱۳۲۱ ہش | ۲۸-ماہ رجب ۱۳۶۱ ھ | ۱۱ ماہ اگست ۱۹۴۲ء | نمبر ۱۸۵

مدینۃ المسیح

قادیان ۹-ماہ ظہور ۱۳۲۱ ہش - سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ آج ۸½ بجے صبح بذریعہ کار پالم پور تشریف لے گئے۔ حضور کے چاروں حرم ہمراہ ہیں۔ جناب ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب اور مولوی محمد عبد اللہ صاحب اعجاز قائم مقام پرائیویٹ سکرٹری بھی ساتھ ہیں۔ حضور نے مقامی امیر حضرت مولوی شیر علی صاحب کو۔ اور امام الصلوٰۃ حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کو مقرر فرمایا ؂

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو تیجار جسمانی مکان درد اور سر درد کی شکایت ہے حضرت ممدوحہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائی جائے ؂

کل بعد نماز عصر حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ نے مرزا ارشد بیگ صاحب بن جناب مرزا افضل بیگ صاحب کا نکاح دو ہزار روپیہ مہر پر سلامت بیگم صاحبہ

آج ۱۲ بجے دوپہر شیخ محمد حسین صاحب صدر قافلو پنشنر پریذیڈنٹ محلہ دار الفضل نے اپنی لڑکی کے رخصتانہ کی تقریب پر بہت سے احباب کو دعوت طعام دی۔ شادی مسٹر عبد السبوح صاحب ابن ڈاکٹر عبد الغنی صاحب

خطبہ جمعہ

نہایت ہی کرب و بلا کے ایام

خوب دعائیں کرو کہ خدا تعالےٰ مجھے صحیح فیصلہ پر پہونچنے کی توفیق دے

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۷-ماہ ظہور ۱۳۲۱ ہش بمطابق ۷ اگست ۱۹۴۲ء

مرتبہ شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔ باوجود اس کے کہ پچھلے جمعہ میں میرا آنا بعد میں میرے لئے تکلیف دہ ثابت ہوا۔ اور جاتے ہی طبیعت زیادہ خراب ہو گئی۔ لیکن

آج کل کے حالات

ایسے ہیں۔ کہ باوجود اس کے کہ آج بھی میری صحت ٹھیک نہ تھی۔ پھر بھی میں نے خود آکر خطبہ پڑھنا مناسب سمجھا ؂

اس وقت ان لوگوں کے لئے نہیں جن کو

دنیا کے حالات

کا مطالعہ کرنے کا موقعہ نہیں ملتا۔ ان کے لئے بھی نہیں۔ جن کے سامنے دنیا کے حالات آتے ہیں مگر ان کے کان۔ اور ان کی آنکھیں اور وہ تمام رستے جن سے علم اور عبرت حاصل ہو سکتی ہے اس طرح بند ہوتے ہیں۔ کہ وہ کسی اثر کو اپنے اوپر نازل نہیں ہونے دیتے۔ ان کے لئے بھی نہیں

جن کے دل سخت ہو جاتے ہیں

اور بری۔ یا بھلی ہر ایک بات کے لئے ان کے دلوں میں مساوات کا رنگ پیدا ہو جاتا ہے۔ مگر ان کے لئے جن کے دل تندرست ہیں۔ اور اثر پذیر ہونے کی قابلیت رکھتے ہیں۔ جن کی آنکھیں کھلی ہیں جن کے کان کھلے ہیں۔ یہ ایام نہایت ہی

کرب و بلا کے ایام

ہیں۔ آج ہندوستان کے لئے نئے حالات کے ماتحت

دو طرف سے خطرہ

پیدا ہو رہا ہے۔ جاپان اس کے ایک کنارے پر اپنی فوجیں جمع کر رہا ہے۔ تاکہ جب اس کی فوجیں کیل کانٹے سے پوری طرح لیس ہو جائیں۔ تو مشرق کی طرف سے

ہندوستان پر حملہ

کر دے۔ اور دوسری طرف جرمنی کی فوجیں بڑے زور سے ایشیا میں داخل ہو رہی ہیں۔ اور بحیرہ اخزر (Caspian Sea) کی طرف جو ایران کی سرحد پر ہے۔ بڑھتی چلی آتی ہیں۔ جس کے بعد

ہندوستان اور جرمن فوجوں کے درمیان

ایران، اور افغانستان کی ناتربیت یافتہ فوجوں کے تھوڑے تھوڑے رسالوں وغیرہ کے سوا کچھ نہیں۔ خود اس ملک کی یہ حالت ہے۔ کہ

اس کی اکثریت

یہ مشورے کر رہی ہے۔ کہ حکومت کو بالکل معطل کر دیا جائے۔ وہ اس امر پر غور کر رہی ہے۔ کہ

ملک میں عام تعطل

کی حالت پیدا ہو جائے مزدور اپنا کام چھوڑ دیں۔ ریلیں چلانے والے کام بند کر دیں۔ ڈاک کے محکمہ میں کام کرنے والے ہڑتال کر دیں اور تار کے محکمہ میں کام کرنے والے تاریں لینا۔ اور پہنچانا چھوڑ دیں۔ دوکاندار سودے بیچنا چھوڑ دیں۔ اور ملک میں ایسا تعطل پیدا ہو جائے۔ کہ جو شخص جہاں ہے وہیں رہ جائے۔ اور کسی کو دوسرے کی کوئی خبر نہ مل سکے۔ اور گورنمنٹ ایک عضو معطل کی طرح ہو کر رہ جائے ؂

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا خط و کتابت کا پتہ

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز پالم پور تشریف لے گئے ہیں۔ حضور کا خط و کتابت کا پتہ تا اطلاع ثانی معرفت پوسٹ ماسٹر صاحب پالم پور ہوگا۔ (انچارج دفتر پرائیویٹ سیکرٹری)

۱۹۱۹ء میں

جس وقت گاندھی جی نے گورنمنٹ کے خلاف پہلی کارروائی شروع کی تھی اس وقت وہ نئے نئے ہندوستان میں آئے تھے۔ مگر جن لوگوں کے دلوں میں ان ایام کی یاد ابھی تازہ ہے۔ وہ جانتے ہیں۔ کہ اس وقت باوجودیکہ کانگرس کا نظام مکمل نہیں ہوا تھا۔ ایسے دور افتادہ علاقوں میں بھی جن کا تعلیم یافتہ طبقہ سے تعلق نہ تھا۔ یہ

تعطل بغاوت کی صورت اختیار

کر گیا تھا۔ اب تو قادیان میں ریل آگئی ہے۔ گو پھر بھی یہ جگہ دنیا سے بہت دور ہے۔ اور اس وقت تو یہاں ریل بھی نہ آئی تھی۔ اور یہ مقام سیاسی دنیا سے بالکل منقطع تھا۔ مگر اس وقت بھی باوجود اس کے کہ اس کے اردگرد کے علاقہ کے لوگ سیاسیات کا نام بھی نہ جانتے تھے۔ چاروں طرف کے دیہات سے یہی آواز آرہی تھی۔ کہ

اب انگریز گئے

اب ہماری حکومت قائم ہو جائے گی۔ لوگوں نے گھروں میں ہتھیار جمع کرنے شروع کر دیئے تھے۔ اور پستول چلانے کی مشقیں کرنے لگے تھے۔ چنانچہ ایک گاؤں سے جو قادیان سے صرف ایک دو میل کے فاصلہ پر ہے۔ بعد میں

پستول پکڑے بھی گئے تھے

اور ایسے درخت پائے گئے تھے۔ جن پر سکھ لوگ پستول چلانے کی مشق کیا کرتے تھے۔ اور

تمام پنجاب میں لوٹ مار

شروع ہو گئی تھی۔ اور لوگوں کو جہاں کہیں کوئی اکا دکا انگریز یا سرکاری افسر ملتا اسے مار دیتے تھے۔ یا مارنے کی کوشش کرتے تھے۔ لوگوں نے بنک لوٹ لیے۔ امرتسر میں جو اتنا بڑا پُر رونق شہر ہے۔ لوگ بنک لوٹ کر گھروں میں لے گئے۔ اور حکومت بالکل بے دست و پا ہو کر رہ گئی تھی۔

اور جب میں نے ملک میں عام شورش کو دیکھ کر

علاقہ کے سکھ رؤسا کو بلا بھیجا

تا باہم مشورہ کر کے اس علاقہ میں امن قائم رکھنے کی تجاویز کریں۔ تو جو آدمی ان کو بلانے کے لئے بھیجے گئے۔ انہوں نے آکر مجھے خبر دی۔ کہ ایک ایک کا دل بغاوت کے خیالات سے پُر ہے۔ میں نے انہیں منع کیا تھا۔ کہ وہ انہیں میرے بلانے کی غرض نہ بتائیں۔ اور انہوں نے آکر مجھے بتایا کہ انہوں نے جسے بھی میرا پیغام دیا۔ اس کا ذہن اس طرف نہیں گیا۔ کہ

قیام امن کے مشورہ کیلئے

انہیں بلایا جا رہا ہے۔ بلکہ جو بھی سنتا یہی جواب دیتا۔ کہ اب انگریزوں کی حکومت تو جا رہی ہے۔ اب واقعی مرزا صاحب کو دوبارہ اس علاقہ میں اپنی حکومت قائم کرنی چاہیئے۔ اور اس میں ہم ان کے ساتھ ہیں۔ وہ اس

اجتماع کی غرض

یہی سمجھے۔ کہ ہم بھی لوٹ مار میں حصہ لینا چاہتے ہیں۔ اور اس غرض سے ان کو بلا رہے ہیں۔ کہ ہمارے ساتھ مل جائیں۔ اس سے پتہ لگ سکتا ہے کہ کس طرح باغیانہ خیالات آگ کی طرح تمام ملک میں پھیل گئے تھے۔ بے شک اتنا عرصہ گزرنے کے بعد آج

بعض باتیں کانگرس کے خلاف

بھی پیدا ہو چکی ہیں۔ کانگرس کی کئی تحریکات ناکام رہیں۔ اور ناکامی کمزور دلوں کو مایوس کر دیا کرتی ہے اس وقت تو ہر ایک یہی سمجھتا تھا۔ کہ کانگرس کی تحریک ضرور کامیاب ہو جائے گی۔ اور اس لئے کمزور دل لوگ بھی اس کے جھنڈے تلے جمع ہو گئے تھے۔ مگر آج کئی ناکامیوں کے بعد ایک ایسا طبقہ ملک میں پیدا ہو چکا ہے۔ جو

کانگرس کے دعوؤں پر یقین

کرنے کے لئے تیار نہیں۔ پھر ہندو دل اور سکھوں میں بھی ایک ایسا طبقہ پیدا ہو چکا ہے۔ جو اس جنگ کو انگریزوں کے لئے ہی نہیں۔ بلکہ اپنے لئے بھی خطرناک سمجھتا ہے۔ اور وہ کانگرس کی اس آواز کا جواب دینے کے لئے تیار نہیں ہوگا۔ پھر اس جنگ میں لڑنے والی ایک حکومت مزدوروں کی حکومت ہے اور چونکہ انگریز اس کے ساتھ ہیں۔ اس لئے ایک طبقہ ایسا بھی ہے جو خیال کرتا ہے۔ کہ

یہ جنگ مزدوروں کی ہے

اور مزدوروہی ہڑتالیں وغیرہ کیا کرتے ہیں۔ جو سمجھتے ہیں۔ کہ اس وقت انگریزوں کو پریشان کرنے والا کوئی کام نہیں کرنا چاہیئے۔ ان کے علاوہ اور بھی بعض باتیں کانگرس کے خلاف ہیں۔ مگر بعض باتیں ایسی بھی ہیں۔ جو آج اس کے ہاتھوں کو

پہلے سے زیادہ مضبوط

کرنے والی ہیں۔ ان میں سے ایک تو اس کا نظام ہے۔ جو بیس ۲۰ سال کے تجربہ سے پہلے کی نسبت آج بہت زیادہ مکمل ہے۔ یہ نظام اس وقت نہ تھا۔ جب گاندھی جی نے پہلی تحریک جاری کی تھی۔ آج کانگرس کا ہاتھ اتنا مضبوط ہے۔ کہ بظاہر تو وہ ایک سوسائٹی ہے۔ مگر درحقیقت وہ حکومت کا رنگ رکھتی ہے۔ اور

حکومت کا کوئی محکمہ ایسا نہیں

جس میں اس کے جاسوس موجود نہ ہوں آج انگریز نہیں کہہ سکتے۔ کہ وائسرائے کے گھر کے افسروں میں کانگرس کے آدمی نہیں ہیں۔ انگریز نہیں کہہ سکتے۔ کہ گورنمنٹ میں کانگرسی نہیں انگریز نہیں کہہ سکتے۔ کہ

پولیس میں کانگرس کے آدمی

نہیں۔ حتیٰ کہ آج فوج میں بھی کانگرسیوں کے آدمی موجود ہیں۔ کونسلوں میں بھی کانگرسی ہیں۔ اور ہر جگہ ایسے آدمی موجود ہیں۔ جو گو مونہہ سے حکومت کی وفاداری کا اقرار کرتے ہیں۔ مگر

دل سے کانگرس کے ساتھ

ہیں۔ ہر وزیر کے دفتر میں کانگرسی ہیں۔ حکومت کے تمام بڑے بڑے عہدوں میں سے کچھ کانگرسیوں کے ہاتھ میں ہیں۔ بظاہر وہ کانگرس سے بے تعلق ہیں۔ مگر بہ باطن ان کی ساری ہمدردیاں کانگرس کے ساتھ ہیں۔ اور وہ اسی لئے حکومت کے اداروں میں گھسے ہوئے ہیں۔ کہ وقت آنے پر کانگرس کا ساتھ دیں۔

غالباً ۱۹۳۰ء میں کانگرس کی شورش

شروع ہوئی۔ اس وقت مجھے معلوم ہوا۔ کہ حکومت کے بہت سے راز کانگرسیوں کو معلوم ہو جاتے ہیں۔ بلکہ قریباً سارے ہی راز ان کو معلوم ہو جاتے ہیں۔ اور بعض معین مثالیں مجھے بعض کانگرسیوں نے بتائیں کہ کس طرح ہمیں

معین اطلاعات

حاصل ہوتی ہیں۔ جب حکام کسی کانگرسی کو قید کرنے کا فیصلہ کرتے ہیں۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تو ہمارے ساتھ تعلق رکھنے والے لوگ ہمیں پہلے سے ہی بتا دیتے ہیں۔ اور ہم اس جگہ سے جہاں پولیس نے چھاپہ مارنا ہو۔ پہلے ہی تمام ریکارڈ وغیرہ نکال لیتے ہیں۔ اور گرفتار ہونے والا اطمینان کے ساتھ وہاں پولیس کے آنے کا منتظر ہوتا ہے۔ پولیس چھاپہ مارتی اور سمجھتی ہے۔ کہ خفیہ کاغذات وہاں سے ہاتھ آئیں گے لیکن وہ پہلی اطلاع کے مطابق وہاں سے کھسکا دیئے جا چکے ہوتے ہیں بلکہ اس زمانہ میں انہوں نے

پولیس سے اس طرح تمسخر

کرنا شروع کر دیا۔ کہ پولیس نے کسی جگہ چھاپہ مار کر کسی کو پکڑنا چاہا۔ مگر جب وہ وہاں پہونچی۔ تو یہ دیکھ کر حیران ہو گئی۔ کہ جسے وہ پکڑنے آئے ہیں۔ اس کے ارد گرد پانچ سات دوست بیٹھے ہیں۔ اور اس کے گلے میں پھولوں کے ہار وغیرہ ڈالے ہوئے ہیں۔ یہ گویا پولیس کی کارروائی کا ایک طرح کا جواب تھا۔ کہ تم تو اچانک پکڑنے آئے ہو مگر ہمیں

گرفتاری کا پہلے سے علم

ہے۔ اور ہم نے بطور مبارکباد اپنے بھائی کے گلے میں ہار ڈالے ہوئے ہیں۔ انہی ایام میں مجھے شملہ میں

سر ہربرٹ ایمرسن

کو جو بعد میں پنجاب کے گورنر بن گئے تھے۔ اور اس وقت ہوم ممبر تھے۔ ملنے کا اتفاق ہوا میں نے ان سے ذکر کیا۔ اور کہا۔ کہ یہ حالات ہیں۔ اور حکومت کی کوئی بات نہیں جس کا کانگرس کو علم نہ ہو جاتا ہو۔ میں نے بعض واقعات کی طرف اشارہ بھی کیا۔ جو مجھے کانگریسیوں سے معلوم ہوئے تھے اور میں نے سر ہربرٹ ایمرسن سے کہا۔ کہ اس صورت میں مخفی رکھنے اور چھپانے کا کیا فائدہ ہے۔ جبکہ

ہر محکمہ میں کانگرس کے جاسوس

موجود ہیں۔ گورنمنٹ کا کونسا ارادہ ہے۔ جسے وہ کانگرسیوں سے چھپا سکتی ہے۔ سر موصوف نے اس کے جواب میں ہنس کر کہا۔ کہ یہ ٹھیک ہے۔ کہ ہمارے راز کانگرس کو معلوم ہو جاتے ہیں۔ اور ان کے جاسوس سرکاری محکموں میں ہیں۔ لیکن یہ بات یک طرفہ نہیں۔ ہمیں بھی ان کے راز معلوم ہو جاتے ہیں۔ اور

ہمارے جاسوس بھی کانگرس میں

ہیں۔ میں نے کہا کہ کانگرس کے راز آپ کو معلوم ہو جانے سے آپ کو کوئی فائدہ نہیں پہونچ سکتا۔ کیونکہ آپ تو گورنمنٹ ہیں۔ لیکن وہ باغی ہیں۔ اور ان کو حکومت کے راز معلوم ہونے سے فائدہ ہو سکتا ہے حکومت کو باغیوں کے حالات معلوم ہو جانے سے اتنا فائدہ نہیں ہو سکتا جتنا باغیوں کو حکومت کے راز معلوم ہو جانے سے ہو سکتا ہے۔

بہرحال

آج کانگرس کی طاقت

پہلے سے بہت زیادہ ہے۔ دوسری بات یہ ہے۔ کہ اس وقت اس کی مدد پر بعض غیر حکومتیں بھی ہیں۔ پہلے جب کبھی کانگرس شورش کرتی۔ تو بعض بیرونی ممالک زبانی ہمدردی تو کرتے مگر ایسا فائدہ کسی کا وابستہ نہ تھا۔ کہ زیادہ مقدار میں کانگرس کی مدد کرتے لیکن آج ایسی حکومتیں ہیں۔ جو ہر رنگ میں ان کی مدد پر آمادہ ہو سکتی ہیں۔ اور ایسے ذرائع موجود ہیں۔ جن سے وہ

روپیہ اور مختلف سامان

ان کو پہونچا سکتے ہیں۔ آج سے نہیں بلکہ بہت پہلے سے جب جنگوں کا سوال ہی نہ تھا۔ ہندوستان میں ان ملکوں نے ایسی ایجنسیاں قائم کر رکھی تھیں۔ کہ جن کے ذریعہ وہ

انگریزوں کے مخالفوں میں روپیہ وغیرہ تقسیم

کرتے تھے۔ انگریز حیران تھے۔ کہ انارکسٹوں کو روپیہ کہاں سے مل رہا ہے۔ حالانکہ وہ مغربی کمپنیوں کے ذریعہ ہی پہونچتا تھا۔ آج گو جنگ کا زمانہ ہے۔ مگر ایسے ذرائع آج بھی ہیں۔ اور ایسے ممالک بھی ہیں۔ جو جنگ میں شامل نہیں۔ ان تک روپیہ پہونچانا، اور پھر ان کے ذریعہ مختلف رنگوں میں مثلاً تجارتی رنگ میں یہاں لانا مشکل نہیں۔ اور جاپان۔ جرمنی۔ اٹلی سب اس طرح شورش کرنے والوں کی مدد کریں گی۔ اور کوئی تعجب نہیں۔ کہ ان ملکوں نے پہلے سے ہی

ہندوستان کا روپیہ خرید کر

رکھا ہوا ہو۔ کہ ضرورت کے وقت باغیوں تک پہونچا سکیں۔ اور غیر جانبدار ممالک کے ذریعہ یہ روپیہ پہونچایا جا سکتا ہے۔ یہ طاقت جو اب کانگرس کو حاصل ہے۔ پہلے نہ تھی۔

تیسری بات جو اس وقت کانگرس کے حق میں ہے۔ یہ ہے۔ کہ اس وقت انگریز

دلجمعی کے ساتھ مقابلہ

نہیں کر سکتے۔ ہندوستان کے دونو طرف دشمن ہیں۔ اگر اس وقت وہ اندرونی لڑائی میں مصروف ہو جائیں تو بیرونی دشمنوں کا مقابلہ مشکل ہو جائے گا۔ اس لئے وہ بے دلی سے لڑیں گے۔ سوائے اس کے کہ اس دفعہ وہ اس جنگ کو بھی واقعی جنگ سمجھ لیں۔ پہلے تو یہی ہوتا رہا ہے۔ کہ وہ

درمیان میں آکر ہتھیار ڈال دیتے

رہے ہیں۔ گاندھی جی نے روزہ رکھا۔ اور انگریزوں کی قوت مقابلہ فوراً سلب ہو گئی۔ وہی گاندھی آج بھی موجود ہے۔ اور آج بھی روزہ رکھا جا سکتا ہے تو اس وقت انگریزوں کے لئے پوری طرح لڑنا مشکل ہے سوائے اس کے کہ وہ

ہمت مردانہ سے کام لیں

اور عواقب کی پروا نہ کرتے ہوئے مقابلہ کریں۔ کیونکہ اگر اندرونی گڑبڑ شروع ہو جائے۔ تو تمام نظام درہم برہم ہو جاتا ہے اور اس وقت سے زیادہ خطرناک وقت اور کونسا ہو سکتا ہے۔ جب دائیں بھی دشمن ہیں۔ اور بائیں بھی دشمن ہیں۔ اور ملک کے اندر اکثریت فساد پر آمادہ ہے پہلے تو لوگ آپس میں ہی ایک دوسرے سے لڑنے کی تیاریاں۔ یا بچاؤ کی صورتیں سوچتے تھے۔ مگر وہ مقامی صورتیں تھیں۔ لیکن یہ

ایک ایسا فتنہ

اٹھنے والا ہے۔ جو سارے ہندوستان کو لپیٹ کر لے جائے گا۔ کانگرسی اور گاندھی جی کے معتقد صرف بنگال میں نہیں ہیں۔ صرف مدراس میں نہیں ہیں۔ صرف بہار۔ یا یو۔پی میں نہیں۔ صرف پنجاب یا سندھ یا سرحد میں نہیں ہیں۔ بلکہ

ہر جگہ موجود ہیں

وہ شہروں میں بھی ہیں۔ اور دیہات میں بھی۔ پہاڑوں پر بھی ہیں۔ اور میدانوں میں بھی ہیں۔ اس لئے اس آگ کو قبول کرنے کے لئے ہر جگہ ایندھن موجود ہے۔

تنکوں کے ڈھیر

ہر جگہ پڑے ہیں۔ اور ان کے ہمسایہ میں رہنے والے ہر جگہ خطرہ محسوس کر رہے ہیں۔ اور ایسے وقت میں **ہماری جماعت** محفوظ نہیں رہ سکتی۔ کیونکہ یہ ممکن ہی نہیں۔ کہ سارے ملک میں آگ لگی ہو۔ اور ہم محفوظ گھروں میں بیٹھے رہیں۔ اول تو یہ بات اخلاق سے بعید ہے۔ کہ آگ لگے اور اسے بجھانے کے لئے ہاتھ نہ بڑھایا جائے۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

پھر یہ حماقت بھی ہے۔ کہ جب ہمسایہ میں آگ لگ رہی ہو تو خیال کر لیا جائے۔ کہ یہ ہم تک نہ پہونچے گی۔ بلکہ پرے ہی رہے گی۔ اگر یہ آگ بھڑکی تو اس کا اثر ہماری جماعت پر بھی ضرور پڑے گا۔ اور اگر ہم اس آگ تک نہ گئے۔ تو وہ ہم تک ضرور آئے گی۔ لیکن اس کے ساتھ

ایک دوسرا نظارہ

بھی ہے۔ اور وہ یہ کہ ہم نے سالہا سال تک انگریزوں کا ساتھ دیا۔ مگر گزشتہ چند سالوں سے جب بھی موقعہ آیا۔ پنجاب۔ اور بعض دوسرے صوبوں میں ان میں سے بعض نے ہماری پیٹھ میں خنجر گھونپنے سے دریغ نہیں کیا۔ جس قوم کے تعاون اور تائید سے انگریزوں نے پچاس سال تک فائدہ اٹھایا۔ اسے بعض انگریز افسروں نے باغی ثابت کرنے کی کوشش کی۔ اور اس جنگ کا نتیجہ خواہ کچھ نکلے۔ اس میں تو کوئی شک نہیں کہ

انگریز اب ہندوستان میں نہیں رہ سکتے

فتح کی صورت میں تو وہ خود اعلان کر چکے ہیں۔ کہ ہندوستان کو آزاد کر دیں گے اور شکست کی صورت میں وہ خواہ کہیں یا نہ کہیں انہیں جانا ہی پڑے گا۔ اور اگر ہم سابقہ تجربہ پر نگاہ رکھیں تو کہنا پڑے گا۔ کہ وہ

دوست کو دشمن بنا کر

جلنے کے عادی ہیں۔ گویا ان کا ساتھ دینے کے معنی اپنے لئے موت کو بلانا ہیں۔ اور اس طرح

ہمارے لئے دوہرا خطرہ ہے

گزشتہ سالوں کے تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ کم سے کم جو سویلین انگریز افسر اس وقت ہندوستان میں ہیں۔ ان میں سے بہتوں کی دوستی پر اعتبار نہیں کیا جا سکتا۔ اور وہ اعتبار کے قابل نہیں ہیں۔ جن لوگوں نے

ذاتی اغراض

کے لئے ان سے تعاون کیا۔ ان سے تو وہ کہہ سکتے ہیں۔ کہ تمہیں ہم نے اس کا معاوضہ ادا کر دیا کسی کو خان صاحب بنا دیا۔ کسی کو خان بہادر بنا دیا۔ کسی کو مربعے دے دیئے۔ مگر

دنیا کا کوئی انگریز

ایسا ہے۔ جس کے اندر شرافت ہو اور وہ میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر یہ کہہ سکے۔ کہ تمہیں یا تمہاری جماعت کو ہم نے فلاں فائدہ پہونچایا ہے۔ اور کوئی دنیا میں ایسا انگریز ہے۔ جس کے اندر شرافت ہو اور وہ میری آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر کہہ سکے۔ کہ تمہاری جماعت سے ہمیں فائدہ نہیں پہونچا۔ میں دعوے سے کہتا ہوں۔ کہ پچاس سال تک ہم نے بغیر کسی بدلہ کے

ہر موقعہ پر انگریزوں سے تعاون کیا

اور ان کو فائدہ پہونچایا۔ اور پھر میں دعوے سے کہتا ہوں۔ کہ اس عرصہ میں ہم نے حکومت سے کبھی ایک پیسہ کا بھی فائدہ نہیں اٹھایا۔ نہ اٹھانے کے لئے تیار تھے۔ اور نہ اٹھانے کے لئے تیار ہوں گے پس ان حالات میں

ہمارے لئے یہ بہت مشکل سوال پیدا ہو گیا ہے

کہ آیا ہم اس فتنہ کو جو سارے ملک کو بھسم کرنے کے لئے چلا آ رہا ہے دبانے کے لئے اٹھیں۔ اور اس قوم کی مدد کریں۔ جو پچھلے تجربہ کی بناء پر

اپنے دوستوں سے بیوفائی

کرنے کی عادی ہے۔ یا اس کی پچھلی بے وفائی کا خیال کر کے ملک کو اس آگ میں جلنے دیں۔ دونوں طرف خطرات ہیں۔ اور

ہمیں فیصلہ یہ کرنا ہے

کہ ان دونوں میں سے کونسا فتنہ بڑا ہے۔ یہ فیصلہ ہمیں بہت جلد کرنا پڑے گا۔ اور چند دنوں میں کسی نتیجہ پر پہونچنا ہو گا۔ اللہ تعالےٰ ہی جانتا ہے۔ کہ آیا کانگرس کے اراکین کے دلوں میں ایسی اصلاح ہو چکی ہے یا نہیں کہ وہ مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کے لئے تیار ہوں۔ گزشتہ تجربہ یہی ہے۔ کہ

مسلمانوں کے حقوق کانگرس کے ہاتھ میں محفوظ نہیں

ہیں۔ اور اب پتہ نہیں کہ اس میں اصلاح ہو چکی ہے۔ یا وہ اب بھی مسلمانوں کی ویسی ہی دشمن ہے جیسی پہلے تھی۔

مسلمانوں کے سب سے بڑے دشمن

اس وقت تک کے تجربہ کے لحاظ سے گاندھی جی ہیں۔ انہیں تو مسلمانوں سے کچھ ایسا بغض ہے۔ کہ جہاں انہیں مسلمانوں کا کوئی فائدہ نظر آئے انہیں سر سے لے کر پاؤں تک آگ لگ جاتی ہے۔ سر سٹیفورڈ کرپس کی تجاویز کے بھی یہ صاحب اسی وجہ سے مخالف ہیں۔ کہ ان کے مطابق وہ سمجھتے ہیں مسلمانوں کے حقوق محفوظ ہو جائیں گے۔ اور ان کو بھی آزادی مل سکے گی۔

کیا یہ تعجب کی بات نہیں

کہ وہی شخص جو کہتا تھا۔ کہ انگریز صرف اتنا بتا دیں۔ کہ وہ ہندوستان کو کب آزاد کریں گے اور اگر وہ اتنا بتا دیں تو میں صدیوں تک بھی انتظار کر سکتا ہوں۔ آج دو سال بھی انتظار نہیں کر سکتا۔

اس کی کیا وجہ ہے؟

یہی ہے۔ کہ اُسے خیال ہے کہ اس آزادی سے کچھ حصہ مسلمانوں کو بھی مل سکے گا۔ وہ گاندھی آج کہاں ہے؟ جو کہا کرتا تھا کہ اگر انگریز

آزادی کے لئے

معین وقت بتا دیں۔ تو میں ان گنت سالوں تک انتظار کر سکتا ہوں۔ آج وہ کیوں کہتا ہے۔ کہ آج ہی آزادی دے دی جائے۔ اسی لئے کہ وہ سمجھتا ہے۔ دو تین سال کے بعد جو آزادی ملے گی۔ اس میں

ممکن ہے مسلمانوں کا بھی کچھ حصہ ہو

وہ کتے کے طور پر اپنی ڈیوڑھی پر بٹھا کر مسلمان کو کیک کھلانے کے لئے تو تیار ہے۔ مگر ساتھ بٹھا کر سوکھا ٹکڑا کھلانے کو تیار نہیں۔ لیکن

اگر مسلمانوں میں غیرت

ہے تو وہ کتے کی طرح کیک کھانا ہرگز برداشت نہ کریں گے۔ اور

بیوٹرین

کے استعمال سے

چھائیوں کا نام و نشان تک باقی نہیں رہتا
کیل مہاسوں کو جڑ سے اکھاڑ پھینکتی ہے۔
جھریوں بدنما داغوں کو دُور کر کے چہرے کو
خوبصورت بناتی ہے پھوڑے پھنسی کے لئے مجرب ہے
قدرتی پیداوار اور خوشبودار پھولوں سے تیار کی جاتی ہے
سہیلیوں اور دوستوں کو پیش کرنیکا بہترین تحفہ ہے
قیمت ایک روپیہ
سول ایجنٹ برائے دیا رفان: سلطان برادرز

اسے ٹھکرا دیں گے۔ اور اپنا حصّہ لے کر رہیں گے۔

پس

گاندھی جی اور کانگرس

سے ہمیں خطرہ ہے۔ لیکن دوسری طرف

انگریزوں سے بھی خطرہ

ہے۔ کون کہہ سکتا ہے۔ کہ آج اگر مسلمان قربانیاں کریں۔ اور اس فتنہ کو ملک سے دور کریں۔ تو کل کو انگریز یہ نہ کہہ دیگا۔ کہ اب ہندو کمزور ہو چکے ہیں۔ اب ان سے سمجھوتہ کر لیا جائے۔ اور یہ سمجھوتہ کرنے میں اگر

مُسلمانوں کے حقوق تلف

ہوتے ہیں تو بے شک ہوں۔ کیونکہ آج تک انگریزوں نے کوئی ایسا اعلان نہیں کیا۔ جس میں مسلمانوں کے حقوق کی حفاظت کا حتمی وعدہ ہو۔ انگریز اس وقت یہ کہہ رہے ہیں۔ کہ جنگ کے فوراً بعد وہ ہندوستان کو فوراً آزادی دے دیں گے یہ وعدہ ان کا مشتبہ ہے۔ کیونکہ اگر مسلمانوں کی رضامندی آزادی کے لئے شرط ہے۔ تو

جنگ کے فوراً بعد آزادی دینے کا وعدہ

درست نہیں ہو سکتا۔ اس صورت میں وعدہ یوں ہونا چاہئے۔ کہ جنگ کے بعد ہم ہندوستان کو آزادی دیدیں گے۔ بشرطیکہ مسلمانوں اور ہندوؤں میں سمجھوتہ ہو جائے۔ یا اگر سمجھوتہ نہ ہو۔ تو مسلمان اکثریت کے صوبوں کو الگ حکومت دیدیں گے۔ مگر ایسا کوئی اعلان ان کی طرف سے نہیں۔ خالی یہ اعلان کہ جنگ کے بعد فوراً آزادی دیدیں گے تو یہ معنے رکھتا ہے۔ کہ اس کے بعد اگر مسلمان کو خوش نہ کیا جائے۔ تب بھی آزادی دے دی جائے گی۔ یہ ایک خطرناک بات ہے۔ غرض اس امر کی ذمہ واری کون لے سکتا ہے۔ کہ انگریز بعد میں مسلمانوں سے وفاداری کریں گے۔ آج کے حالات کل نہیں ہو سکتے۔ آج کا دشمن کل ہمارا دوست ہو سکتا ہے

اس لئے حالات ایسے ہیں۔ کہ ہم کوئی فیصلہ نہیں کر سکتے۔ اگر ایک طرف انگریز سے خطرہ ہے۔ تو دوسری طرف کانگرس سے بظاہر اس سے بھی زیادہ خطرہ ہے۔ اور ان حالات میں اگر کوئی

صحیح رہنمائی

ہو سکتی ہے۔ تو اللہ تعالےٰ ہی کی طرف سے ہو سکتی ہے۔ وہی بتا سکتا ہے۔ کہ آج ہم کونسا ایسا طریقہ اختیار کریں۔ کہ کل جماعت کے لئے مشکلات نہ پیدا ہوں۔ یا دوسری صورت کی نسبت کم ہوں۔ بعض دفعہ دونوں طرف سے مشکلات ہوتی ہیں۔ مگر ایک دوسری کی نسبت کم ہوتی ہے۔

سب باتیں اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہیں

اور ان حالات میں ہمارے لئے سوائے اس کے کوئی رستہ نہیں۔ کہ اسی سے دعائیں کریں۔ کہ وہ مجھے اس بات کی توفیق دے۔ کہ چند دنوں میں جب میں کوئی فیصلہ کروں۔ کہ ہمیں کانگرس کا مقابلہ کر کے اس فتنہ کو مٹانا چاہیئے۔ یا الگ رہ کر اس خدائی فیصلہ کا انتظار کرنا چاہیئے۔ تو میرا فیصلہ ایسا ہو جس پر چلکر ہم کامیاب ہو سکیں اور مشکلات سے بچ سکیں۔ یا کم سے کم مشکلات کا سامنا ہو۔ اور جو

اس کی رضاء اور خوشنودی کا رستہ

ہو۔ اور جسے اختیار کر کے ہم کلی طور پر یا نسبتی طور پر امن میں رہ سکیں۔

پس

خوب دعائیں کرو

ہر نماز میں کرو۔ جوان بھی بچے بھی۔ اور بوڑھے بھی۔ عورتیں بھی اور مرد بھی۔ سب دعائیں کرو۔ کہ اللہ تعالےٰ مجھے

صحیح فیصلہ پر پہونچنے کی توفیق

دے۔ یہ فیصلہ ہمیں چند دنوں میں ہی کرنا ہوگا۔ آج آل انڈیا کانگرس کمیٹی کا اجلاس ہو رہا ہے۔ اور وہ

فیصلہ کر رہی ہے۔ اس کے بعد سنا ہے کہ وہ پندرہ دن کا نوٹس دے گی۔ اور اسی عرصہ کے اندر اندر ہی ہمیں بھی کوئی فیصلہ کرنا پڑے گا۔ ممکن ہے اگر

ملک میں فساد یا بغاوت پھیلے

تو ہم میں سے سینکڑوں اور ہزاروں کو اپنی جانیں دینی پڑیں۔ پس میں

جماعت کی ماؤں سے

کہتا ہوں۔ کہ وہ دن قریب ہیں۔ جب ممکن ہے اسلام اور احمدیت کے لئے ان کے بچے ان سے جدا کئے جائیں۔ اور اگر وہ اس سے بچنا چاہتی ہیں۔ تو ان چند دنوں میں خوب دعائیں کریں۔ کہ اللہ تعالےٰ مجھے وہ رستہ اختیار کرنے کی توفیق دے دے۔ جو ان کے بچوں کی جانیں بچانے والا ہو یا جس پر چلتے ہوئے کم سے کم جانیں ضائع ہوں۔ اور میں

جماعت کے باپوں سے

بھی کہتا ہوں۔ کہ گو باپوں کو اولاد سے ماں کی نسبت کم پیار ہوتا ہے مگر ہوتا ان کو بھی بہت ہے۔ اس لئے میں ان سے بھی کہتا ہوں۔ کہ وہ دن قریب ہیں۔ کہ جب اس فتنہ کو روکنے کے لئے انہیں

اپنی اور اپنی اولادوں کی جانیں

قربان کرنی پڑیں۔ اس لئے میں

سب کو نصیحت

کرتا ہوں۔ کہ خوب دعائیں کریں۔ اکٹھے ہو ہو کر بھی دعائیں کریں۔ اور اکیلے اکیلے بھی۔ کہ اللہ تعالےٰ مجھے اس رستہ کی طرف رہنمائی کر دے۔ جو اس کی رضاء اور احمدیت و اسلام کی ترقی میں ممد ہونے والا ہو۔ خواہ قریب میں یا بعید میں۔ اور میں پھر آپ لوگوں سے کہتا ہوں کہ

آپ نے میری بیعت کی ہوئی ہے

اور یہ اقرار کیا ہوا ہے کہ نیک احکام میں یعنے جو احکام اسلام اور احمدیت کی تعلیم کے مطابق ہوں۔ میری اطاعت کریں گے۔ اور اگر میں کوئی ایسا حکم دوں۔ تو نہ اپنی جانوں کی پرواہ کریں گے نہ اپنی اولادوں کی جانوں کی۔ نہ وطنوں کی۔ نہ مکانوں اور جائیدادوں کی۔ اور ممکن ہے۔ اس

قربانی کا دن اب قریب آگیا

ہو۔ اس لئے وہ تیار رہیں۔ تا

جس دن میں آواز بلند کروں

تو وہ ان میں شامل ہوں۔ جو سچے طور پر بیعت کر نیوالے تھے۔ اور ان میں شامل نہ ہوں جن کی بیعت صرف مونہہ کی تھی۔ اور ایمان ان کے حلقوں سے نیچے نہ اترا تھا۔

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ملنے کا پتہ:- دواخانہ نور الدینؓ قادیان

دواء نعمت الٰہی

حضرت حکیم الامتؓ کا ایک بےنظیر مجرّب نسخہ

اولاد نرینہ یقیناً ایک الٰہی نعمت ہے

اس دواء کے استعمال سے بفضل الٰہی لڑکے پیدا ہوتے ہیں

اولاد نرینہ کے خواہشمندوں کے لئے ایک بےنظیر تحفہ ہے۔

قیمت مکمل کورس جس کا استعمال پوری مدت حمل میں کرنا ضروری ہے دس روپیہ صرف

ایک بالکل تازہ ترین شہادت:- میں نے حضرت خلیفہ اولؓ کا نسخہ "دواء نعمت الٰہی" دواخانہ نور الدینؓ قادیان سے لیکر اپنی اہلیہ کو کھلایا۔ اللہ تعالےٰ نے اپنے فضل سے تین لڑکیوں کے بعد اللہ تعالےٰ نے تندرست لڑکا عطاء فرمایا۔ میرا پہلے ایسے نسخوں پر اعتماد نہ تھا۔ لیکن اپنی اہلیہ کے کہنے پر "دواء نعمت الٰہی" کرائی تو اب یقین ہو گیا ہے۔ کہ خداوند کریم نے اس دواء میں معجزانہ اثر رکھا ہوا ہے۔ الحمدللہ

خاکسار:- خلیل الرحمٰن سیٹھی سوداگر چوب قادیان ۴۲/۸/۷

تحریک جدید سال ہشتم کے وعدے ۳۱ جولائی تک پورے کرنیوالے مجاہدین

(گذشتہ اشاعت سے آگے)

السید عبد القادر صالح ۴۵/-
السید ابنات الحاج صالح ۴۸/-
السید محمود صالح ۱۲۵/-
الشیخ احمد الحاج عبد القادر ۵۶/-
السیدۃ زوجۃ الشیخ احمد ۴۲/-
السید عبد الہادی احمد ۴۱/-
السید اسمٰعیل احمد ۴۶/-
السید بشیر احمد ۴۱/-
الشیخ حسین الحاج عبد القادر ۴۲/-
السید فواد حسین ۴۶/-
السید اسعد سعید ۴۰/-
السید حسین فرعون ۷۰/-
السید مصطفےٰ محمد ۶۰/-
الحاج محمد القزق حیفا فلسطین ۵۶/-
السید طٰہٰ محمد القزق ۱۵۰/-
السیدہ زوجہ طٰہٰ محمد القزق ۲۰/-
الشیخ علی القزق ۷۰/-
السید خضر علی ۶۵/-
السید ابراہیم علی القزق ۱۵۰/-
الشیخ معین محمد ۵۰/-
السید علی ابو یونس ۵۰/-
السیدہ بہیجہ زوجہ محمد سعید ضروری ۴۰/-
میرزا جمال احمد حیفا فلسطین ۱۰۰ قرش
الحاج محمد المغربی کبابیر فلسطین ۴۳/-
السید عبد الغنی الرفاعی ۱۰۰/-
السید احمد عید والزوجہ عکا ۱۰۰/-
الحاج محمد مصطفےٰ الحسینی ناصرہ ۵۰/-
الشیخ ابو حسین الغمادی ۵۰
ام الفحم حیفا فلسطین قرش
السیدہ خدیجہ ملال قاہرہ مصر ۱۴۱/-
السید سعید محمد سلیم ۴۱/-
السید عثمان محمد کاشف ۱۰۲/-
السید عبد الحمید ابراہیم خرطوم سوڈان ۱۶۳/-
السید خالد علی ابو زید ۴۰/-
السید محمد ندیم الانصاری حمص سوریا ۷۵/-
احمدی ینفق سرًا ۲۰۰/-
الحاج نور الدین اسکاف ۳۰۰/-
الاستاذ منیر الحصنی دمشق ۳۰۰/-
الشیخ عبد الرحمٰن السعیفان برجا لبنان ۱۰۲/-
السیدہ زوجۃ الشیخ عبد الرحمٰن ۱۵/-
السید سلیم عبد الرحمٰن السعیفان ۱۰۲/-
السید محی الدین عبد الرحمٰن ۱۰۲/-
چوہدری محمد شریف مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ
فضل بی بی اہلیہ ، حیفا ۲۷۵/-
الحاج صالح ... عبد القادر کبابیر فلسطین ۴۶/-

دی کے محمد دہسبی ۱۵۱ ۱۰/-
چوہدری سلطان علی صاحب کیمل پور ۴۵/-
میاں جان محمد صاحب پنشنر ۱۵/-
اہلیہ صاحبہ چوہدری غلام علی رسالپور ۵/۱۰
ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب خاکی مری ۵۰/-
شاہ محمد ولد فضل دین تشادیوال خورد ۵/۴
شاہ محمد صاحب مانگٹ ۵/۴
عمر الدین صاحب ہری پورہ ادرابھا گوٹی ۱۵/-
چوہدری علی شیر صاحب چک ۸۳
ہند مراد بہاولپور ۹/-
چوہدری عبد الکریم فیروزپور کینٹ ۷۰/-
پی عبد الحمید صاحب بمبئی ۳۲ ۱۳/-
منشی خادم علی صاحب ل پور سیالکوٹ ۱۵/-
قریشی فتح محمد صاحب فیروزپور ۱۷/-
شیخ محمد ابراہیم صاحب مردان ۱۶/-
قریشی محمد شجاع اللہ صاحب لور ۳۶/۱۴
چوہدری غلام محی الدین صاحب سرگودھا
۱۲/۱۴ معہ سابقہ
ابو محمد عبد اللہ صاحب کھیوہ باجوہ ۲۴/-
عنایت اللہ صاحب ۵/۶
مستری فضل الدین ۵/-
میاں علم الدین صاحب جہدی پور ۵/۱۲
اہلیہ صاحبہ مولوی عبد الحی صاحب یادگیر دکن ۶/-
امۃ النصیر بیگم بنت ۵/-
سید فضل احمد صاحب پٹنہ بہار ۲۰/-
مولوی بدل الرحمٰن صاحب دار الانوار ۱۵/-
ڈپٹی محمد فقیر اللہ خانصاحب میرٹھ شہر ۳۰/-
محمد شجاعت علی صاحب
انسپکٹر بیت المال قادیان ۵ ۱۱/-
ملک بشیر علی صاحب سکندر آباد دکن ۴۵/-
غلام قادر صاحب مشرق ۲/۴
عبد الغفور صاحب ۲۲/۸
میاں عبد الرحیم صاحب ۱۷/-
غلام حسین کرم علی صاحب ۱۳/۴
نذیر احمد صاحب ۱۳/۴
ام نذیر احمد صاحب ۱۳/۴
منشی محمد علی صاحب قبولہ منٹگمری ۱۲/۱۰
مستری روشن الدین صاحب نارووال ۵/-
چوہدری بشیر احمد صاحب چک چھپورہ ۱۷ ۶/-
سید بیگم صاحبہ ۵/۸
اہلیہ صاحبہ خواجہ محمد شریف دار الفتوح ۵/۸
صوفی فضل الہٰی دار البرکات ۵/۱
محمد یامین بوٹ میکر مسجد مبارک ۵/۴
میاں عبد الغنی صاحب مسجد فضل ۸/-
نصیر احمد شاہ صاحب ایم اے لاہور ۷/-

مولوی عبد القادر صاحب دہلوی ۲/۲
سید محمد حسین شاہ صاحب دار البرکات ۵/۶
چوہدری غلام حیدر تلونڈی جھنگلاں ۵/۲
ڈاکٹر غلام فاطمہ صاحبہ ہتک ۹۰/-
حاجی اللہ بخش صاحب چندرکے منگولے ۲۰/-
چوہدری غلام احمد صاحب ۱۰/-
برکت علی صاحب مزنگ لاہور ۱۱/۸
میاں محمد رمضان صاحب ہنڈراں سیالکوٹ ۱۱/-
شیخ عبد الرحمٰن صاحب ٹھیکیدار ۲۰/-
چوہدری نذیر احمد قلعی فروش امرتسر ۴۰/-
والدہ صاحبہ محمد لطیف ۳۳/-
ملک حسن محمد صاحب دار الفضل ۱۱/۸
چوہدری عطاء الٰہی صاحب ۱۹۵ احمد آباد ۸/-
رسالدار غلام محمد صاحب دوالمیال جہلم ۳۵/-
ملک فتح محمد صاحب امرا قتی ۶/-
محمد فرقان علی صاحب بنگال کٹک ۵/۸
احمد رشدی صاحب جامعہ احمدیہ ۵/-
والدہ صاحبہ مولوی محمد ابراہیم صاحب
مسجد فضل قادیان ۵/-
شیخ عبد الواحد صاحب سول لائن لاہور ۸/۴
چوہدری رشید احمد صاحب باجوہ ۶/۴
سید یعقوب الرحمٰن صاحب کٹنی
C.P. ۵۴/- معہ سابقہ
ملک سیف الرحمٰن صاحب دار المجاہدین قادیان ۲/-
حکیم رحمت اللہ صاحب بلگہ جالندھر ۱۰/-
ملک مولوی محمد عبد اللہ تالیف و تصنیف قادیان ۵/۸
خواجہ محمد شریف کشمیری دار الفتوح ۱۰/-
میاں محمد یوسف صاحب معہ اہلیہ روہڑی سندھ ۱۹/-
منیجر نادار رشتہ دار ۱۰/-
ڈاکٹر محمد سعید صاحب ماؤنٹ آبو راجپوتانہ ۳۶/-
خورشید بیگم بنت خان بہادر
غلام محمد خان صاحب ۵/۴
محمد اسمٰعیل صاحب جھول بہاولپور ۷/۸
رابعہ بی بی زوجہ محمد الدین ۱۲۳ ۶/۱۲
مولوی عبد الرحمٰن صاحب چنگا بنگیال ۱۰/-
محمد عمار کوٹھی گوردنہ منٹگمری ۶/۸
ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب قلعہ صوبہ سنگھ ۶/۸
شیخ محمد صاحب کھیتوالہ ۵/۷
مولوی محمد ابراہیم صاحب بقاپوری دار الفضل ۱۷/-
قاضی رشید احمد صاحب ارشد قادیان ۱۳/-
مولوی محمد عبد اللہ صاحب بوتالوی
معہ اہلیہ و والدین دار البرکات ۲۸/۱
مرزا عبد الرؤف صاحب
معہ اہلیہ دار العلوم ۲۱/-
چوہدری منظور احسن صاحب فیلڈ سروس آرٹلری

۲۰۰ روپے ارسال کر کے لکھا ہے
کہ یہ میرے دس سال میں محسوب
ہوں۔ چنانچہ بیس روپے فی سال
داخل کئے گئے ہیں۔
اہلیہ مولوی محمد ابراہیم صاحب
بقاپوری دار الفضل ۱۰/۸
صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب ۷/-
و بیگم صاحبہ مسلمہا ربہا ۴۲/-
ڈاکٹر محمود حسین صاحب کمپونڈر دہلی ۱۵/-
بابو محمد صادق صاحب دہلی ۱۷/-
بشیر احمد چغتائی آسنسول ۱۶/-
محمد عبد الجلیل صاحب فیضی بنگلور ۲۲/-
مستری رحیم اللہ صاحب شاہ آباد کرنال ۸/-
سلطان علی صاحب کھوکھر
غزنی گجرات معہ سابقہ ۱۰/-
حکیم شیخ جعفر صاحب کیرنگ ۶/۴
مولوی محمد علی صاحب ۳۲ ملتان ۲۳/-
سید افتخار حسین صاحب وکیل کراچی ۵۰/-
غلام علی صاحب کھوکھر راولپنڈی ۱۵/-
قاضی محمد شفیع صاحب ۳۰ روپے
شمسہ شیخوپورہ معہ سابقہ
عبد الحلیم صاحب بھاگلپور ۱۰/۳
ملک احمد افتخار صاحب گجرانوالہ ۶۲/-
ڈاکٹر سید منصور احمد صاحب معہ اہلیہ
دبچگان مظفرپور بہار ۱۴۳/۱۲
سید غلام مصطفےٰ صاحب معہ اہلیہ و
والدہ و بچگان ۹/۱۰
چوہدری محمد علی خانصاحب
نواب شاہ سندھ ۱۲۰/-
ڈاکٹر لعل الدین صاحب
معہ اہلیہ گجرات ۱۰۰/-
ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب مستہ
بلوچستان ۱۶۰/- معہ سابقہ
ڈاکٹر سراج الحق صاحب کراچی ۵۰/-
چوہدری خیر الدین صاحب گھنوکے ججہ ۵/۸
بابو محمد افضل خاں صاحب بٹالہ ۷/۴
حکیم فضل حق خانصاحب ۵۲/-
بھائی دین محمد صاحب سبزی فروش ۵/-
محمد یوسف صاحب مسجد اقصیٰ قادیان ۵/۸
محمد داؤد صاحب ۵/۸
سید عنایت حسین شاہ قصور ۲۱/-
ماسٹر عطاء محمد صاحب معہ والدہ صاحبہ
امرت سر ۳۱/۲
ماسٹر غلام دستگیر صاحب دیوانی وال ۷/۸
چوہدری علم الدین صاحب بھینی سیول ۵/-
ملک برکت اللہ صاحب کراچی ۷/-
مولوی اللہ بخش صاحب غازی کوٹ
معہ اہلیہ جام پور ۱۹/-

مستری نور الحق صاحب پسر مولوی اللہ بخش
صاحب غازی جامپور ۱۰/-
ظہور الحق صاحب پسر
چوہدری شاہ محمد ہنڈی لالہ گجرات ۶/-
عبد العزیز صاحب معہ نور فاطمہ
رختہ وان کھروہ ۱۸/-
منشی فضل کریم صاحب ۱۰/-
محمد حسین صاحب ہاشمی داتہ زیدکا ۵/۵
امام الدین صاحب موچی ۵/۴
میاں ناصر علی صاحب جھنگ مگھیانہ ۱۰۰/-
عبد الغنی صاحب کلرک ۱۲/۸
حکیم عبد الکریم سنی بابووالی ۷/۸
ڈاکٹر محمد بخش صاحب ۱۵/-
ڈاکٹر فتح محمد صاحب رائیکوٹ لدھیانہ
۲۸/- معہ سابقہ
روشن الدین صاحب سیالکوٹ ۱۰/-
اللہ رکھی صاحبہ اہلیہ محمد حسین صاحب
سیالکوٹ ۵/۸
غلام فاطمہ صاحبہ اہلیہ بشیر احمد ۶/۱۰
راجہ ولی محمد صاحب باڑی پورہ کشمیر ۱۳/۸
غلام محمد صاحب معہ والدین مرحومین
وہمشیرہ مرحومہ کشمیر ۱۱/-
چوہدری غلام محمد صاحب چندرکے منگولے ۱۴/-
قریشی مختار احمد صاحب لکھنؤ ۴۰/-
منشی حبیب اللہ صاحب المعروف
ثناء اللہ مہدی پور سیالکوٹ ۱۲/-
چوہدری فقیر محمد اسلم چھوڑ معہ اہلیہ ۲۴/-
فقیر محمد صاحب ۵/۱۲
سید حسین شاہ صاحب ماگر میکو ۵/۸
خدا بخش صاحب بھڈال ۱۰/- معہ سابقہ
مولوی عبد الرحمٰن صاحب ۲۷ لائلپور ۱۳/۸
خواجہ حکیم الدین صاحب میدنا پور بنگال ۱۳/۱۴
نائیک محمود احمد سپاہی
جھول کیمپ سندھ ۶/-
ڈاکٹر مدار بخش صاحب گجرات ۶/-
فضل دین صاحب معہ اہلیہ و لدر محمد صاحب
چک سکندر ۱۰/۱۰
میاں محمد عالم صاحب ۵/۱۲
ڈاکٹر نصیر احمد صاحب نئی دہلی ۲۵/-
سید مبشر الدین سونگرہ کٹک ۷/-
اختر الدین صاحب ۷/-
ابو صالح صاحب رسول پور ۵/۱۰
ڈاکٹر محمد رمضان صاحب کوہاٹ ۲۶/-
میر نصر اللہ خانصاحب برسٹ بنگال ۴۲/-
خورشید احمد سیٹھاں ۵/۵
نور محمد صاحب ۷/۳
محمد بخش صاحب دھرم کوٹ بگہ ۵/-

چوہدری محمد اسمٰعیل صاحب دگجواں ۵/-
محمد منشی صاحب مقامی تبلیغ قادیان ۵/۷
ملک حسن خانصاحب چھینی تاجر ریکارڈ ۴/-
بابو محمد نواز خانصاحب سیالکوٹ ۵/۵
احمد الدین صاحب موچی دروازہ لاہور ۸۵/-
شیخ عبد القادر صاحب سلطان پورہ لاہور ۱۱۰/-
سید محمد شریف صاحب سیالکوٹ ۱۴/-
حبیب اللہ خانصاحب لودھی وزیرستان ۷/-
چوہدری غلام احمد صاحب احمدیہ ہوسٹل لاہور ۱۰/-
ملک حبیب اللہ صاحب بھاٹی دروازہ ۱۵/-
بابو غلام رسول صاحب معہ اہلیہ
کوچہ چابک سواراں لاہور ۲۳/-
چوہدری عزیز اللہ صاحب
باجوہ دار الفضل معہ اہلیہ ۴۴/-
چوہدری محمد عظیم صاحب باجوہ ڈہوڈی ۶۵/-
اہلیہ صاحبہ مرحومہ ۱۸/-
سید محمد اقبال شاہ صاحب
نیروبی افریقہ ۱۵۰ شلنگ
اہلیہ صاحبہ ۵۰
قریشی عبد العزیز صاحب ۲۵
اہلیہ صاحبہ مولاداد فضل الٰہی صاحب ۸
محمد اکرم خانصاحب غوری ۱۰۴/-
چوہدری عبد المنان صاحب نیروبی
۷۴ شلنگ معہ سابقہ
اہلیہ چوہدری نثار احمد صاحب نیروبی ۲۵/-
نذیر احمد صاحب ۳۰
محمد حسین صاحب بٹ ۲۰
امۃ السلام بنت چوہدری
بشیر احمد دہلی معہ ہمشیرہ ۱۳/-
میاں عمر الدین صاحب ترگڑی ۵/۹
میاں ولایت حسین صاحب
دکاندار دار الفضل قادیان ۲۱/-
مستری غلام محمد صاحب محمود آباد سندھ ۵/۸
شہامت حسین صاحب وکیل
برہ پور بھاگلپور ۸/-
مستری عبد المجید نیلا گنبد لاہور ۶/-
قاضی محمد شفیع ۶/-
ماسٹر عبد الرحمٰن صاحب دار الفضل ۱۲/۱۰
مرزا تاج دین صاحب تہال گجرات ۵/۷
اہلیہ مرزا عبد الجلیل صاحب فیضی بنگلور ۱۶/-
ماسٹر محمد الدین صاحب انور
معہ والدہ گرلز سکول اضافہ ۲۰/-
حکیم محمد اسمٰعیل صاحب دار الفتوح ۹/۱
ملک محمد عبد اللہ صاحب پٹواری کوٹ مومن ۱۶/۸
میاں فخر الدین آبادکار ۱۳/-
فضل الرحمٰن صاحب خوردہ اڑیسہ ۳۹/-

خاکسار
برکت علی فنانشل سیکرٹری تحریک جدید قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

احباب سے ضروری گذارش

حسبِ اعلانات سابقہ یکم اگست ۱۹۴۲ء کو وی۔پی ارسال کر دئے ہیں۔ جن اصحاب نے دیر میں وی۔پی روکنے کی اطلاع دی ہے۔ ان کے وی۔پی روکے نہیں جا سکے۔ سب اصحاب سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ وی۔پی وصول فرما کر ممنون فرماویں۔ جن اصحاب نے وی۔پی رکوا کر ادائیگی کا وعدہ کیا ہے۔ وہ براہ کرم بہت جلد ادائیگی فرمادیں۔ کاغذ کی گرانی اپنی پوری شدت اختیار کر چکی ہے۔ اور اخراجات بہت بڑھ گئے ہیں۔

لہذا احباب سے توقع ہے۔ کہ وہ وی۔پی وصول فرما کر اور بروقت چندہ کی ادائیگی کر کے اپنے جماعتی اخبار سے تعاون فرمائیں گے۔

(مینیجر)

اعلاناتِ نکاح

۶ اگست کو چوہدری علی اکبر خاں صاحب ولد چوہدری فتح محمد خان رئیس ماڑی بچیاں کا نکاح آمنہ بی بی بنت چوہدری کرامت اللہ خاں صاحب کے ساتھ مبلغ دو صد پچاس روپیہ مہر پر۔ اور چوہدری ایوب احمد خاں صاحب ولد چوہدری فتح محمد خاں رئیس ماڑی بچیاں کا نکاح مسمات انور بیگم صاحبہ بنت چوہدری کرامت اللہ خاں کے ساتھ مبلغ دو صد پچاس روپیہ مہر پر بابو محمد رشید خانصاحب نے پڑھا۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ یہ تعلق جانبین کے لئے بابرکت ہو۔ آمین

خاکسار (چوہدری) فتح محمد رئیس ماڑی بچیاں

مرغی خانہ کامیاب بناؤ!!!

تجربہ کار گورنمنٹ پولٹری سند یافتہ کی تصنیف شدہ

رہنمائے مرغی خانہ باتصویر صفحہ ۲۱۰ قیمت ایک روپیہ

جس میں دیسی۔ ولایتی مرغیوں کی پرورش مرغی خانہ کی ضرورت۔ زیادہ انڈے لینے کے نسخہ جات وغیرہ نہایت وضاحت سے بیان کیا گیا ہے۔

دفتر رسالہ رہنمائے مرغی خانہ سرگودھا پنجاب

روحانی علاج

درود، استغفار اور دعا ہے۔ جسمانی بیماریوں کے لئے ہومیوپیتھک علاج نہایت موزوں اور لطیف علاج ہے۔ دوائیں زود اثر مگر کم خرچ ہیں۔ ہسٹیریا۔ مردانہ امراض۔ ذیابیطس۔ دمہ۔ لیکوریا دق۔ یرقان۔ بواسیر۔ مرگی۔ پرانا ملیریا۔ کاربنکل پائیوریا۔ ناسور۔ سانپ اور بچھو کے کاٹے کے علاج کے لئے لکھیئے۔

ڈاکٹر ایم ایچ احمدی معرفت الفضل قادیان

MACLIGHT

بلیک آوٹ کے لئے

NIGHT LAMP

اے۔سی بجلی کے علاقہ کیلئے نعمتِ عظمےٰ

میک لائٹ (نائٹ لیمپ)

۹۹ فیصدی خرچ میں بچت

روزانہ تمام رات مسلسل جلانے سے تین ماہ میں صرف ایک یونٹ بجلی خرچ کرتا ہے۔ رات کو سوتے وقت اندھیر گھپ کی بجائے ٹھنڈی آرام دینے والی روشنی بال بچوں والے گھروں کیلئے بیحد ضروری چیز۔ دیکھنے میں خوبصورت عمر میں پائیدار۔ میک لائٹ کے ہر ایک بکس میں ایک سال کی گارنٹی کا لیبل رکھا ہوتا ہے۔

اپنے شہر کے دوکاندار سے طلب کریں۔

میک ورکس قادیان

A. 3

محترمہ بیگم صاحبہ نواب محمد علی خان صاحب آف مالیرکوٹلہ کا ارشاد گرامی ملاحظہ ہو

آپ کی فیسرین کریم میں نے ایک مریض کو منگا کر دی تھی جن کا چہرہ مہاسوں (کیلوں) کی کثرت سے ایسا معلوم ہوتا تھا۔ گویا چیچک نکلی ہوئی ہے۔ اور اس قسم کے ہٹیل مہاسے تھے۔ کہ کوئی علاج کارگر نہ ہوتا تھا۔ مہاسوں کے انجیکشن بھی کروا چکی تھیں۔ مگر میں خوشی سے اب یہ لکھنے کے قابل ہوں۔ کہ خدا کے فضل سے فیسرین کریم نے یہ اثر دکھایا ہے کہ ان کا چہرہ مہاسوں سے پاک ہے اور داغ بالکل معدوم ہو چکے ہیں بلکہ رنگ بھی پیشتر سے نکل آیا ہے۔ اور اب بھی وہ اس خوف سے کہ دوبارہ پھنسیوں کا دورہ نہ ہو جائے۔ اسے برابر استعمال کئے جاتی ہیں اور آپ کی وہ ممنون ہیں۔ فیسرین کریم بلاشبہ کیلوں، چھائیوں اور بدنما داغوں الغرض چہرہ اور جلد کی بیماریوں کے لئے اکسیر ہے۔ خوبصورت بناتی ہے۔ خوشبودار ہے قیمت فی شیشی ایک روپیہ۔ محصول ڈاک بذمہ خریدار۔ ہر جگہ بکتی ہے۔ اپنے شہر کے جنرل مرچنٹ اور مشہور دوا فروشوں سے خریدیں۔

وی۔پی منگانے کا پتہ **فیسرین فارمیسی مکتسر پنجاب**

Digitized By Khilafat Library Rabwah

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

بمبئی ۹ راگست ۔ آج صبح بمبئی میں گاندھی جی ۔ پنڈت جواہر لال نہرو ۔ اور مولانا ابوالکلام آزاد گرفتار کر لئے گئے ۔ پراونشل کانگرس کمیٹی کے پریذیڈنٹ اور سکرٹری کو بھی گرفتار کر لیا گیا ۔ علاوہ ازیں تین اور مقامی کانگرس کے رکن بھی پکڑ لئے گئے ۔ گرفتاری کے بعد ان سب کو ایک سپیشل ٹرین کے ذریعہ پونا پہنچا دیا گیا ۔

نئی دہلی ۹ راگست ۔ گورنمنٹ آف انڈیا کے ایک غیر معمولی گزٹ میں گورنر جنرل باجلاس کونسل کا ایک ریزولیوشن شائع ہوا ہے ۔ جس میں ہندوستان کے تمام لوگوں سے اپیل کی گئی ہے کہ وہ آل انڈیا کانگرس پارٹی کے چیلنج کا مقابلہ کرنے میں گورنمنٹ آف انڈیا کا ساتھ دیں ۔ اور اپنے تمام اختلافات دُور کر کے ملک کے بچاؤ ۔ اور اس مقصد کو پُورا کرنے کے لئے متحد ہو جائیں ۔ جس میں نہ صرف ہندوستان بلکہ تمام ملکوں کی بہتری ہے ۔ کانگرس کے اس ریزولیوشن کا ذکر کرنے کے بعد جس میں اہنسا کے اصول پر ایک عام تحریک شروع کرنیکا اعلان کیا گیا ہے کہا گیا ہے کہ گورنمنٹ کو معلوم ہوا ہے کہ کانگرس بعض قانون کے خلاف سرگرمیاں شروع کرنے والی ہے ۔ جن میں تشدد پایا جاتا ہو ۔ کانگرس کا منشا ہے کہ وہ ریل ۔ ڈاک اور لوگوں کے فائدہ کی دُوسری سروسز میں رکاوٹ ڈالے ۔ ہڑتالوں کے ذریعہ ملک میں بے چینی پیدا کرے لوگوں کو فوج میں بھرتی ہونے سے روکے اور سرکاری ملازموں کو بھی وفاداری کے خلاف افعال کرنے کی ترغیب دے ۔ گورنمنٹ آف انڈیا نے بڑی دیر سے صبر کے ساتھ تمام حالات کو دیکھا ۔ اسے اُمید تھی کہ کانگرس کے ممبر دانائی سے کام لینگے ۔ مگر اب گورنمنٹ کو اس میں مایوسی ہو گئی ہے کیسی ایسے مطالبہ پر بات چیت کرنا جسے مان لینے سے ہندوستان میں گڑبڑ پیدا ہو جائے ۔ گورنمنٹ اپنی اس ذمہ داری کے خلاف سمجھتی ہے جو اس پر ملک کے متعلق عائد ہے کانگرسی لیڈروں نے گورنمنٹ سے جو مطالبہ کیا ہے اس میں انہوں نے اپنی ذمہ واری کو پوری طرح محسوس نہیں کیا ۔ کانگرس کے ریزولیوشن کو تسلیم کر لینے کا لازمی نتیجہ یہ نکلیگا ۔ کہ ہندوستان پر جاپانی حملے کا خطرہ بڑھ جائیگا ۔ پھر اگر برطانی حکومت نہ رہے تو اندرونی طور پر بھی ملک میں سخت بدامنی پیدا ہو جائیگی ۔ گورنمنٹ آف انڈیا کانگرس پارٹی کو سارے ہندوستان کا نمائندہ نہیں سمجھتی ۔ بیشک کانگرس کو سیاسی پارٹیوں میں ایک اہم پوزیشن حاصل رہی ہے ۔ مگر گورنمنٹ کا فرض ہے کہ وہ دُوسرے فرقوں کا بھی خیال رکھے ۔ سرکاری ریزولیوشن میں اس امر کا بھی اظہار کیا گیا ہے کہ اگرچہ کانگرس تمام ہندوستان کی نمائندہ نہیں ۔ پھر بھی اسکی ڈکٹیٹرانہ پالیسی ہندوستان کی آزادی میں ہمیشہ مانع رہی ہے ، اور اس نے ہمیشہ ٹھوس تجاویز کو ماننے سے انکار کیا ہے ۔ اگر کانگرس اب تک روڑے نہ اٹکاتی تو ہندوستان کو دیر سے آزادی مل چکی ہوتی ۔

آخر میں پھر اس امر کو واضح کیا گیا ہے کہ لڑائی ختم ہونے کے معاً بعد گورنمنٹ اپنے وعدہ کے مطابق ہندوستان کو آزادی دے دیگی اور ملک کی تمام پارٹیاں خود اس امر کا فیصلہ کرینگی کہ وہ کیسی حکومت چاہتی ہیں ۔

ماسکو ۹ راگست ۔ کل آدھی رات کے ماسکو کے سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ ڈان کے موڑ جنوں برجن علاقوں میں لڑائی ہو رہی ہے پچھلے ۲۴ گھنٹوں میں ان میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی ۔ جرمن اور زیادہ ٹینک اور پیدل اور موٹر سوار دستے میدان میں لا رہے ہیں ۔ روسی سخت مزاحمت کر رہے ہیں مگر پھر بھی ان کی حالت نازک بیان کی جاتی ہے ۔ روسی فوجوں نے اور پیچھے ہٹکر مضبوط مورچے سنبھال لئے ہیں ۔

قاہرہ ۹ راگست ۔ شمالی افریقہ کے مورچہ میں میدانی لڑائی ابھی تک مدھم پڑی ہوئی ہے ۔ ہمارے ہوائی جہاز برابر حملے کرتے رہتے ہیں ۔ سیدی برانی اور مرسا مطروح کے درمیانی علاقہ پر کل ہمارے ہوائی جہازوں نے سخت حملہ کیا ۔ دشمن کی ایک تارپیڈو کشتی ۔ اور ایک مال لے جانیوالا جہاز برباد ہو گیا ۔ بعد میں جہاز اور کشتی کے ٹکڑے اور بچے کھچے جہازی سمندر میں تیرتے ہوئے دیکھے گئے مغربی صحرا میں ہمارا ایک ہوائی دستہ جو دو سال سے کام کر رہا ہے ۔ اب تک دشمن کے دو سو جہاز ٹھکانے لگا چکا ہے ۔ اس دستہ نے اگست ۱۹۴۰ء میں سب سے پہلے ایک اطالوی ہوائی جہاز کو نشانہ بنایا تھا ۔ گذشتہ بدھ کو بھی اس نے ایک جرمن شکاری ہوائی جہاز مار گرایا ۔

لنڈن ۹ راگست ۔ برما کے دفتر سے اعلان کیا گیا ہے کہ دشمن کے ریڈیو نے یہ خبر براڈکاسٹ کی ہے کہ برما کے سابق وزیر مسٹر پو سا فوت ہو گئے ہیں ۔ یہ خبر بالکل غلط ہے ۔

چنگکنگ ۹ راگست ۔ جنرل چیانگ کائی شیک کی فوجیں کیانگسی کے صوبہ میں نیچوان کے جاپانی اڈہ پر برابر حملے کر رہی ہیں اور جاپانیوں کو سخت نقصان پہنچا رہی ہیں ۔

ٹوکیو ۸ راگست ۔ ایک جاپانی فوجی ترجمان نے ایک بیان میں کہا ۔ جب تک روس غیر جانبداری کے معاہدہ پر سختی سے کاربند رہیگا ۔ رُوس اور جاپان میں امن وامان برقرار رکھا جائیگا ۔ تاہم اس نے شمال میں جاپان کے مورچوں کو اہم قرار دیا ۔

ماسکو ۹ راگست ۔ روسی نیوز ایجنسی کا بیان ہے کہ جرمنی سے آئے ہوئے غیر ملکی نامہ نگاروں کا بیان ہے کہ سپین اپنے مال کا اکثر حصہ جرمنی کو دے رہا ہے ۔ اسی طرح وہ ٹین جو برطانیہ اور امریکہ کو مہیا کیا جاتا تھا ۔ سپین نے جرمنی کے حوالے کر دیا ہے ۔

لنڈن ۹ راگست ۔ آج شام لنڈن میں ہوائی حملے کا الارم دیا گیا ۔ صرف ایک جرمن ہوائی جہاز نے لنڈن پر پرواز کیا ۔

ماسکو ۹ راگست ۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ پچھلے دنوں جرمنوں نے لینن گراڈ کے راستوں کے روسی مورچوں پر اجتماعی بمباری کرنیکے لئے ساٹھ جہازوں کا قافلہ بھیجا ۔

لنڈن ۸ راگست ۔ جرمن کمانڈر جنرل فاک بک باکو کے تیل کے کنوؤں اور کاکیشیا کی طرف تیزی سے بڑھ رہا ہے اور اس نے دعویٰ کیا ہے ۔ کہ جرمن فوجوں نے آرماویر پر قبضہ کر لیا ہے ۔ یہ ایک اہم فوجی نوعیت کا شہر ہے جو کاکیشیا کے تیل کے کنوؤں سے پچاس میل شمال مشرق میں واقعہ ہے ۔ مارشل تموشنکو کی فوجیں بڑی بہادری سے لڑتی ہوئیں پیچھے ہٹنے پر مجبور ہو رہی ہیں ۔

بمبئی ۹ راگست ۔ ایسوسی ایٹڈ پریس کا بیان ہے کہ آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے جلسہ کے بعد جو حالت پیدا ہو رہی ہے ۔ گورنمنٹ آف انڈیا اسے نہایت افسوس کے ساتھ دیکھ رہی ہے ۔ ساتھ ہی اسے اس بات کا بھی افسوس ہے کہ گاندھی جی نے وائسرائے سے ملنے کا ارادہ ریزولیوشن کی دھمکی کے سایہ میں ظاہر کیا ۔ سرکاری حلقوں کا ارادہ ہے کہ وہ اس دفعہ گاندھی جی اور دوسرے کانگرسی لیڈروں پر زیادہ پابندیاں عائد کریںگے ۔ پہلے اخبارات کا مطالعہ ۔ لوگوں سے ملاقاتیں کرنی ۔ بیانات دینے اور لکھنے پڑھنے کی کانگرسی لیڈروں کو اجازت دیجاتی تھی ۔ مگر اس دفعہ ان میں سے کسی بات کی بھی انہیں اجازت نہیں ہو گی ۔ البتہ ان کے درجہ عمر اور صحت کے لحاظ سے ان کا پورا پورا خیال رکھا جائے گا ۔ پنڈت جواہر لال نہرو اور دُوسرے کانگرسی لیڈروں پر بھی اسی قسم کی پابندیاں عائد کی جائیں گی ۔ جہاں تک پراونشل کانگرس کمیٹیوں کی خلاف قانون قرار دینے کا سوال ہے ۔ یہ صوبجاتی حکومتوں سے تعلق رکھتا ہے ۔ چنانچہ یُو پی ۔ سی پی ۔ دہلی اور پنجاب کی حکومتیں اس بارہ میں قدم اٹھا کر پراونشل کانگرس کمیٹیوں کو خلاف قانون قرار دے چکی ہیں ۔

بمبئی ۔ ۹ راگست ۔ گورنمنٹ بمبئی نے ایک اعلان کے ذریعہ اس امر کو واضح کیا ہے کہ اس نے گورنمنٹ آف انڈیا کی منظوری سے گاندھی جی اور کانگرس ورکنگ کمیٹی کے اُن تمام ممبروں کو جو ریزولیوشن پاس کرتے وقت موجود تھے ڈیفنس آف انڈیا رولز کے ماتحت نظر بند کر دیا ہے ۔ صوبہ بمبئی کے دوسرے سرگرم کانگرسیوں کو بھی پکڑ لیا گیا ہے ۔

لاہور ۹ راگست ۔ سٹی مجسٹریٹ لاہور نے ایک اعلان کے ذریعہ پبلک کو انتباہ کیا ہے کہ ایک مہینہ تک لاہور میں کسی قسم کا جلسہ نہ کیا جائے اور نہ ہی جلوس نکالا جائے ۔ اس اعلان میں شادی بیاہ کے جلوس اور خالص مذہبی جلسے شامل نہیں ۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا ۔ ایڈیٹر : غلام نبی